REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ربوہ

روزنامہ

رجسٹرڈ ٹیلیگرام

الفضل

فی پرچہ ۱؍

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۱ وفا ۱۳۳۶ھش | ۲۱ جولائی ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۷۱

63

- اخبارِ احمدیہ -

ربوہ ۲۰ رجولائی ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل بخار اور کنپٹیوں اور گردن میں شدید درد کی شکایت رہی ۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ‎÷

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو بدن میں درد کی تکلیف سے نسبتاً افاقہ ہے ۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

— کل بروز اتوار صبح ۷ بجے مسجد مبارک میں رسائل خلافت کا امتحان شروع ہوگا ۔ مقامی احباب وقت مقررہ سے قبل مسجد مبارک میں پہنچ جائیں ۔

مستورات کے لئے لجنہ اماء اللہ کے ہال میں امتحان کا انتظام کیا گیا ہے

دفاعی امداد کی رقم میں چالیس کروڑ ڈالر کی کمی پر صدر آئزن ہاور کا اظہارِ تشویش

پوری آزاد دنیا کی سلامتی خطرہ میں پڑ گئی ہے (آئزن ہاور)

واشنگٹن ۲۰ رجولائی ۔ امریکی ایوان نمائندگان نے دفاعی امداد کی رقوم میں چالیس کروڑ ڈالر کی جو کمی کی ہے ۔ اس پر صدر آئزن ہاور نے نہایت تشویش کا اظہار کیا ہے ۔ اور اسے دنیا کی سلامتی کے لئے ایک خطرے سے تعبیر کیا ہے ۔ صدر آئزن ہاور نے ایوان نمائندگان سے اپیل کی ہے ۔ کہ وہ اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے ۔ اور اس کروڑ ڈالر کی یہ رقم منظور کرے ۔ جو دفاعی امداد کے طور پر حکومت نے مختلف ممالک کو دینے کا فیصلہ کیا تھا

صدر آئزن ہاور نے بتایا کہ اس رقم کا بڑا حصہ کوریا ۔ جاپان اور نیشنلسٹ چین کو دیا جائے گا ۔ اور باقی رقم پاکستان اور ترکی کی فوجی امداد پر صرف کی جائے گی ۔ اگر اس رقم میں کمی کی گئی تو پوری آزاد دنیا کی سلامتی خطرے میں پڑ جائے گی ۔ آپ نے کہا امریکہ اس سلسلہ میں جن ممالک کی مدد کر رہا ہے وہ اپنی بساط سے بڑھ کر قیام امن کے لئے کوشش کر رہے ہیں ۔

واضح رہے کہ صدر آئزن ہاور نے دفاعی امداد کے سلسلے میں نوے کروڑ ڈالر کی رقم منظور کرنے کی سفارش کی تھی سینیٹ نے اس میں کمی کر کے اسی کروڑ ڈالر کی منظوری دی تھی ۔ اور ایوان نمائندگان نے اس میں مزید کمی کر کے صرف پچاس کروڑ ڈالر کی منظوری دی ہے ‎÷

ایٹمی ہتھیاروں کی مکمل ممانعت کسی صورت میں ممکن نہیں ہے

دارالعوام میں وزیر اعظم برطانیہ کا اعلان

لنڈن ۲۰ ر جولائی ۔ برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر میکملن نے اعلان کیا ہے ۔ ایٹمی ہتھیاروں کی مکمل ممانعت کسی صورت میں بھی ممکن نہیں ۔ آپ نے دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا ایٹمی ہتھیاروں کی مکمل ممانعت صرف اسی صورت میں ممکن ہے ۔ جبکہ اس وقت تک جس قدر ایٹمی ہتھیار تیار ہو چکے ہیں ۔ ان کے اعداد و شمار مکمل طور پر مہیا کر لئے جائیں ۔ لیکن ظاہر ہے ۔ کہ ایسا کرنا ممکن نہیں ۔ آپ نے کہا اگر اس سلسلے میں عالمی سطح پر کوئی معاہدہ طے پا جائے تو برطانوی حکومت ایٹمی ہتھیاروں پر جزوی پابندی لگانے کو تیار ہے ۔

انفلوائنزا کا دوسرا خطرناک دور شروع ہو گیا

لاہور ۲۰ رجولائی ۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید نے اتوار کو محکمہ صحت کے حکام کا ایک ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انفلوائنزا کا دوسرا خطرناک دور شروع ہو گیا ہے ۔ اور بے شمار اشخاص اس مرض میں مبتلا ہو چکے ہیں ۔ محکمہ صحت کے افسروں کے اس اجلاس میں دوائیوں کے نرخ کم کرنے کی تجاویز بھی مرتب کی جائیں گی ۔ دوائیوں کی بلیک مارکیٹ ختم کرنے کے لئے ضروری ادویہ کا ذخیرہ وغیرہ قائم کرنے کی تجویز پر غور ہوگا ۔ تا کہ آئندہ ان دوائیوں کی قلت پیدا نہ ہونے پائے ‎÷

دہلی میں آصف علی کی یادگار

نئی دہلی ۱۹ رجولائی ۔ دہلی میونسپل کمیٹی نے آصف علی مرحوم کی یادگار کے طور پر ایک ہال تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ حال ہی میں دہلی دروازہ کے باہر مسٹر آصف علی کا جو مجسمہ نصب کیا گیا تھا ۔ اسے بھی ہال کے اندر رکھا جائے گا ‎÷

رسائل خلافت کے امتحان

کے متعلق ضروری اعلان

جیسا کہ احباب کو علم ہے رسائل خلافت کا امتحان مورخہ ۲۱ رجولائی بروز اتوار صبح ۷ بجے منعقد ہوگا ۔ نگران صاحبان کو چاہیئے ۔ کہ امتحان کے بعد پرچے بند کر کے جلد از جلد ناظم دفتر امتحانات ربوہ کے نام بھجوا دیں ‎÷

دہلی میں جنگ آزادی کی سالگرہ

نئی دہلی ۱۹ رجولائی ۔ بھارتی دارالحکومت کے حکام نے ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کی سالگرہ منانے کے لئے ۱۴ر اگست سے مشاعروں، ڈراموں کا ایک سہ روزہ پروگرام منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے

ایٹمی تجربے صرف سائنس کی ترقی کے لئے استعمال ہونے چاہئیں

لاس اینجلز ۱۹ رجولائی ۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے ۔ کہ ایٹمی تجربے صرف اسی صورت میں جائز قرار دیئے جا سکتے ہیں ۔ جب کہ ان کا مقصد سائنس کی ترقی اور امن کا قیام ہو سہروردی دو روز کے دورے کے بعد لاس اینجلز سے سان فرانسسکو پہنچ گئے ۔ یہاں سے آپ سکرامنٹو اور اسکے بعد نیویارک جائیں گے

افغانستان کی روسی لیڈروں سے ملاقاتیں

ماسکو ۱۹ رجولائی ۔ افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ نے روسی وزیر دفاع مارشل ژوکوف سے ملاقات کی ۔ اس سے پہلے وہ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سکرٹری مسٹر خروشیف سے ملنے گئے ۔ افغان نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سردار محمد نعیم بھی شاہ ظاہر شاہ کے ہمراہ تھے شاہ نے کل روس کے وزیر اعظم سے ملاقات کی ‎÷

ٹرین کے حادثہ میں گیارہ ہلاک

پیرس ۱۹ رجولائی ۔ کل رات نیس سے پیرس جانے والی ایکسپریس ٹرین کو بولین ریلوے سٹیشن پر ہولناک حادثہ پیش آیا ۔ جس میں ۳ گیارہ افراد ہلاک اور کم از کم اسّی مجروح ہو گئے ۔ ٹرین کی رفتار ساڑھے میل سے ۷۵ میل فی گھنٹہ تھی

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ جولائی ۵۷ء

اصل چیز تقویٰ ہے

مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی نے تسنیم میں ایک قابل توجہ مضمون شائع کیا ہے۔ جس کا دوسرا عنوان ہے "حکومت کو پورا انکم ٹیکس کیوں وصول نہیں ہوتا —— مرض کی تشخیص اور اس کا علاج" اس مضمون میں صاحب مضمون نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد میں وصول زکوٰۃ اور موجودہ حکومت کے وصولی ٹیکس کے طریق کاروں میں فرق واضح کرنے کی کوشش کی ہے اور حق بات یہ ہے کہ جہاں تک فرق کا تعلق ہے اس کی طرف اشارہ کرنے میں وہ کامیاب ہوئے ہیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"زکوٰۃ ایک عبادت ہے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے یہ بات لوگوں کے ذہن نشین کی کہ یہ زکوٰۃ دنیوی بادشاہوں کے باج و خراج کی طرح نہیں ہے بلکہ ایک عبادت ہے جسے ادا کرنا تم پر اسی طرح فرض ہے جس طرح نماز روزہ اور حج فرض ہے۔ یہ مال میری جیب میں نہ جائے گا۔ بلکہ اس میں سے کچھ کھانا مجھ پر اور میری آل اولاد پر حرام ہے۔ یہ تمہارے مالداروں سے لیا جائے گا۔ اور تمہارے ہی حاجتمندوں پر خرچ کیا جائے گا۔ حکومت اس خدمت کو انجام دے گی جو انتظام کرے گی اس کا صرف واجبی خرچ وصول شدہ اموال میں سے لیا جائیگا اس طرح محض تعلیم و تلقین سے ان لوگوں کے ذہن ادائیگی زکوٰۃ پر راضی کر لئے گئے۔ جو کشت و خون کے بغیر کبھی اسے قبول کرنے والے نہ تھے اور اس آمادگی میں بہت بڑا دخل اس فرمانروا کی سیرت کا تھا جو ان سے یہ بات کہہ رہا تھا۔ اس کی سیرت ہی نے لوگوں میں یہ اعتماد پیدا کیا کہ جو کچھ کہا جا رہا ہے وہی کیا جائے گا"

اس کے بعد صاحب مضمون نے بتایا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح زکوٰۃ کے تحصیلداروں اور عامۃ المسلمین کی تربیت فرمائی۔ اور ان دونوں گروہوں کے لئے کیا کیا اخلاقی اصول مقرر فرمائے۔ مثلاً آپ نے تحصیلداروں کو ہدایت فرمائی کہ وہ زکوٰۃ وصول کرنے میں زیادتی نہ کریں بلکہ ٹھیک ٹھیک وصول کریں۔ اور عامۃ المسلمین کو یہ سمجھایا کہ وہ کوئی مال نہ چھپائیں اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ

"بہت تھوڑے خرچ پر بغیر کسی جبر یا مظاہرہ قوت کے مملکت کی پوری زکوٰۃ بڑی سہولت سے وصول ہونے لگی زکوٰۃ نہ دینے یا کم دینے کے واقعات قریب قریب ناپید ہو گئے ایک محصل کسی لاؤ لشکر کے بغیر دور دراز کی بستیوں اور چراگاہوں پر پہنچ جاتا تھا۔ اور زکوٰۃ وصول کر کے لے آتا تھا۔ کسی جھگڑے کی نوبت نہ آتی تھی۔ بلکہ جھگڑا الٹا اس بات پر ہوتا تھا کہ لوگ حکومت کے واجبی حق سے زیادہ دینا چاہتے تھے۔ اور محصل لینے سے انکار کرتے تھے"

اس کے بعد صاحب مضمون نے ٹیکس کی وصولی کی جو حالت اس وقت ہے اس کو بیان کیا ہے۔ آپ نے بتایا ہے کہ کس طرح لوگ ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کے لئے غلط حساب بناتے ہیں۔ اور دوسری طرف کس طرح حکومت کے عمال خود ہی رقم مقرر کر کے سختی سے اس پر ٹیکس وصول کر لیتے ہیں۔ آخر میں صاحب مضمون نے چند ایسی تجاویز بھی پیش کی ہیں۔ جن کو مدنظر رکھنے سے حکومت ٹیکس کے معاملہ میں اصلاح کر سکتی ہے۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ دیانتداری سے حساب کتاب رکھنے کی تلقین کی جائے۔

جہاں تک معاشرہ کے موجودہ حالات اور صاحب مضمون کے مخصوص طریق کار کا تعلق ہے یہ تجاویز کسی حد تک مفید ثابت ہو سکتی ہیں ان تجاویز کا ماحصل یہ ہو سکتا ہے کہ حکومت کے کارندوں اور ٹیکس گزار طبقہ میں باہمی اعتماد کی فضا قائم کی جائے

ہم یہ مانتے ہیں کہ یہ فضا کسی حد تک شاید ان تدابیر سے قائم کی جا سکتی ہے۔ مثلاً ہم دیکھتے ہیں کہ یورپ جس کے متعلق ہم سمجھتے ہیں کہ آج کل کلی طور پر مادہ پرستی اور الحاد کے زیر اثر ہے اس لحاظ سے مسلمان ہی کیا تمام مشرقی اقوام سے بہتر حالت میں ہے۔ وہاں بھی شاید بعض ٹیکس گزار خرد برد کرتے ہوں گے اور حکومت کے عمال وہاں بھی سختیاں کرتے ہوں گے لیکن زیادہ تر لوگ ایسی بددیانتی سے پرہیز کرتے ہیں اس کی وجوہات خواہ کچھ ہوں۔ مگر اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ مغربی اقوام کی اکثریت ان معاملات میں ہم سے زیادہ دیانتدار ہے صاحب مضمون نے اپنی تجاویز کو جامۂ عمل پہنانے کے لئے زیادہ تر حکومت پر زور دیا ہے کہ یہ اس کا کام ہے کہ عوام میں دیانتداری کی حس پیدا کرے۔ چنانچہ آپ نے شروع ہی میں فرمایا ہے۔

"حکومت کی صحیح تدابیر
معاشرے کو کس طرح
بناتی اور غلط تدابیر اسے
کس طرح بگاڑتی ہیں اس
کو ہم ایک متعین مثال سے
واضح کریں گے۔"

ہمارا خیال ہے کہ یہ بات بڑی حد تک مبالغہ آمیز ہے بلکہ یہ گاڑی کو گھوڑے کے آگے باندھنے کے مترادف ہے۔ اصل چیز معاشرہ کا معیار کردار ہے۔ اسلامی معاشرہ کی بنیاد تقوےٰ پر ہے۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بے نظیر کامیابی کا راز یہ تھا کہ آپ نے تقویٰ کی روح زندہ کر دی تھی اور وہ معاشرہ جو سراسر گندگی کا گھروندا تھا پاکیزگی کا نمونہ بن گیا۔ جب تک یہ چیز از سر نو مسلمانوں میں پیدا نہ ہو گی۔ صرف حکومت کے وعظ و نصیحت سے صحیح انقلاب پیدا نہیں ہو سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ موجودہ حکومتیں ایسا پروپیگنڈا واقعی کرتی ہیں کہ دیانتداری سے حساب کتاب رکھے جائیں اور عمال سختی نہ کریں۔ لیکن چونکہ خود معاشرہ پست حالت کو پہنچ چکا ہے۔ اس لئے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ دیانتداری باہر سے ٹھونسی نہیں جا سکتی یہ اندر سے آواز اٹھتی ہے صدر اول میں عمال اور عامۃ المسلمین خشیۃ اللہ کے نشہ میں سرشار تھے۔ اس لئے دونوں نے دیانتداری کا معیار قائم کر دیا۔ یہ نہ ہو تو مقدس شریعت میں بھی باب الحیل پیدا ہو جاتے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ صدر اول میں یہ انقلاب یونہی پیدا نہیں ہو گیا تھا۔ بلکہ اس کے پیچھے اللہ تعالےٰ کا ہاتھ تھا۔ اور عامۃ المسلمین اس کو اسی طرح محسوس کرتے تھے جس طرح وہ مادی چیزوں کو حواس ظاہری سے محسوس کرتے تھے۔ وہ ہاتھ آج بھی موجود ہے۔ لیکن اس کو محسوس کرنے والے کہاں ہیں؟ عقل و دانش بے شک نہایت کارآمد چیزیں ہیں یورپ نے ان کی طفیل معاشرہ میں کسی حد تک صفائی بھی پیدا کی ہے۔ لیکن اس کے باوجود مغربی تہذیب نے دنیا کو تباہی کے کنارے پر کھڑا کر دیا ہے معاشرہ کی یہ صفائی ان کے زیادہ کام نہیں آ رہی اسلئے دنیا کو محض معاشرہ کی صفائی کی نہیں۔ بلکہ حقیقی پاکیزگی کی ضرورت ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کی جاودانی فعالیت اور معاد کی حقانیت پر علم الیقین۔ عین الیقین بلکہ حق الیقین کے بغیر نہیں ہو سکتی یقیناً شریعت محمدیہ عقل کے ترازو پر بھی کامل العیار ہے۔ لیکن اس کے اعجازی اثر کا ظہور اللہ تعالےٰ کے ہاتھ کے بغیر نہیں ہو سکتا

ما تندد کہ الابصار و ھو
یدرک الابصار

جیسا کہ ہم نے کہا ہے اللہ تعالےٰ کی روشنی کی راہ تو کبھی بند نہیں ہوتی مگر ہم نے اپنے توہمات بلکہ عقل کی ایسی تاریکیاں اس کے خلاف اپنے گرد پھیلا رکھی ہیں۔ کہ اس روشنی سے متمتع نہیں ہو پاتے۔

• ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

احمدیہ مشن سیرالیون (مغربی افریقہ) کی تبلیغی مساعی

ساڑھے چار ہزار میل کا تبلیغی سفر ۔ سینکڑوں افراد تک پیغامِ حق

اسلامی لٹریچر کی تقسیم ۴۲ افراد کا قبولِ اسلام

— رپورٹ از یکم جنوری تا یکم مئی ۱۹۵۷ء —

از محترم قاضی مبارک احمد صاحب شاہد جنرل سیکرٹری سیرالیون مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

یہ خداتعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارا سیرالیون مشن روز افزوں ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ جس کے لئے ہم خداتعالیٰ کے سامنے سجدہ شکر بجالاتے ہیں۔ مبلغین کی مساعی کا ایک مختصر سا خاکہ پیش کیا جاتا ہے

بو سنٹرل مشن

بو سنٹرل مشن میں خود امیر محترم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری قیام فرما ہیں۔ مشن کی عام نگرانی کے علاوہ آپکی جو دیگر مصروفیات ہیں۔ ان کا مختصر سا تذکرہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

سیرالیون کے سکول

سال رواں کے شروع میں محترم امیر صاحب روکوپر کے سکول کی انسپکشن اور وہاں کی جماعت کے دورہ کے لئے تشریف لے گئے۔ جو بو سے قریباً ۲۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہ امر اس سے قبل کی رپورٹوں میں آچکا ہے۔ کہ روکوپر میں ہماری مسجد اور سکول کی نئی عمارتوں کے سلسلہ میں دیر سے کچھ الجھنیں درپیش ہیں۔ جن کے حل کرنے کی تگ و دو جاری ہے۔ ان الجھنوں کی اصل وجہ یہ تھی کہ اس علاقہ کی لوکل گورنمنٹ اور پبلک کے درمیان کچھ اختلافات تھے۔ جو شدید فسادات کی صورت اختیار کر گئے۔ اور آخر گورنمنٹ نے مجبوراً اس ریاست کے مالک یا نواب کو جو یہاں پیراموئنٹ چیف کہلاتا ہے معزول کر دیا جس کی وجہ سے اب کافی حد تک وہاں امن ہو چکا ہے۔ اور حکام نے وعدہ کیا ہے کہ وہ جلد ہی ہمارے معاملات کو طے کریں گے۔ اور عمارت شروع ہو سکے گی۔ اس سلسلہ میں مکرم امیر صاحب نے وہاں کے بڑے بڑے لوگوں ڈی سی کمشنر اور ایجوکیشن آفیسر ایجوکیشن سیکرٹری وغیرہ سے متعدد ملاقاتیں کیں نیز لوکل جماعت کی تنظیم و تربیت کی طرف بھی توجہ دی۔ اور سکول کے سٹاف میں بھی بعض اہم تبدیلیاں کیں اور کثرت سے انگریزی قرآن کریم اور سلسلہ کا دیگر لٹریچر فروخت کیا اور مفت تقسیم کیا۔

مگبورکا احمدیہ سکول

محترم امیر صاحب نے مگبورکا مشن کا دو تین مرتبہ دورہ کیا مگبورکا میں سکول کی نئی عمارت کے بجٹ کی پچھلے سال سے منظوری ہو چکی ہوئی ہے۔ مگر ابھی تک گورنمنٹ نے گرانٹ نہیں دی۔ اس سلسلہ میں آپ مگبورکا میں اعلیٰ حکام سے ملے۔ آپ کے وہاں جانے سے قبل ایجوکیشن آفیسر کو سکول کی بلڈنگ کے نقشہ جات بھجوائے جا چکے تھے۔ اور منظور بھی کر لئے گئے تھے۔ صرف وہاں کے میڈیکل آفیسر کا خیال تھا کہ عمارت کو جس جگہ دکھایا گیا ہے۔ اس سے مزید ایک سو قدم مغرب کی طرف ہونا چاہیئے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں محترم مولوی صاحب اور خاک ریذیڈنٹ میڈیکل آفیسر کو لے کر موقعہ پر پہنچے۔ اور ان سے یہ معاملہ طے کیا۔ آپ نے وہاں ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب سے بھی نقشہ کی منظوری کے سلسلہ میں ملاقات کی۔ اور نقشہ منظور کرایا۔ نیز سکول کی سب کلاسوں کا معائنہ کیا۔ اور ریکارڈ چیک کئے۔ نیز لوکل جماعت کی تربیت اور دیگر معاملات طے کئے۔

بو احمدیہ سکول

آپ بو سکول کی بھی عمومی نگرانی اور سٹاف کی متواتر راہ نمائی کرتے رہے۔ بو سکول میں چونکہ طلباء کی تعداد پچھلے سال سے کافی ترقی پذیر ہے، جس کی وجہ سے مزید فرنیچر کی ضرورت تھی۔ چنانچہ گورنمنٹ سے گرانٹ حاصل کر کے اس کمی کو کما حقہ پورا کیا گیا۔

پچھلے سال سکول کے بعض استادوں کو کام کی خرابی کی وجہ سے فارغ کر دیا گیا تھا۔ مگر ان کے بعد ان کی جگہ لینے والے اچھے استاد نہ مل سکے۔ چنانچہ محترم مولوی صاحب نے کوشش کر کے اس سال کے شروع میں تین مزید تجربہ کار استاد حاصل کئے اور انہیں بو سکول میں مقرر فرمایا۔ دو استادوں کی مگبورکا اور روکوپر سے بو تبدیلی کی گئی۔ نیز آپ بو احمدیہ سکول کے ریکارڈ اور رجسٹر وغیرہ بھی گاہے بگاہے چیک کرتے رہے۔

فری ٹاؤن میں احمدیہ سکول

فری ٹاؤن ان مقامات میں سے ایک ہے۔ جو مغربی افریقہ کی اہم بندرگاہ ہونے کے علاوہ سارے سیرالیون کا صدر مقام بھی ہے۔ اس لئے اسے خاص اہمیت حاصل ہے۔ ہمارا مشن وہاں کافی دیر سے قائم ہے۔ مگر افسوس بعض مشکلات کی وجہ سے وہاں اپنا کوئی سکول نہ کھولا جا سکا۔ اس سلسلہ میں محترم امیر صاحب کی گورنمنٹ سے مدت سے خط و کتابت جاری تھی۔ جس پر گورنمنٹ نے سکول کھولنے کی اجازت بھی دے دی ہے۔ مگر سکول کھولنے کے لئے ہمارے پاس کوئی مناسب بلڈنگ نہیں۔ محترم امیر صاحب نے کافی تگ و دو کے بعد اور فری ٹاؤن کی جماعت اور وہاں کے انچارج مشن مولوی محمود احمد صاحب چیمہ کی متواتر کوششوں سے ایک مکان بارہ صد پاؤنڈ میں خریدنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ یہ مکان مناسب جگہ ہے دو منزلہ عمارت ہے۔ اس میں بعض تبدیلیاں کی جا رہی ہیں انشاء اللہ العزیز جلد ہی یہ سکول کھول دیا جائے گا۔ امید واثق ہے کہ فری ٹاؤن

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دنیا سے اپنا دل مت لگاؤ

"دنیا کے کام کرنا گناہ نہیں۔ مگر مومن وہ ہے جو در حقیقت دین کو مقدم سمجھے۔ اور جس طرح اس ناچیز اور پلید دنیا کی کامیابی کے لئے دن رات سوچتا یہاں تک کہ پلنگ پر لیٹے بھی فکر کرتا ہے اور اس کی ناکامی پر سخت رنج اٹھاتا ہے۔ ایسا ہی دین کی غمخواری میں مشغول رہے۔ دنیا سے دل لگانا بڑا دھوکہ ہے۔ موت کا ذرا اعتبار نہیں۔ موت ہر سال ایک نئے کرشمے دکھلاتی رہتی ہے۔ دوستوں کو دوستوں سے جدا کرتی۔ اور لڑکوں کو باپوں سے اور باپوں کو لڑکوں سے علیحدہ کر دیتی ہے۔ مورکھ وہ انسان ہے۔ جو اس ضروری سفر کا کچھ بھی فکر نہیں رکھتا۔ خداتعالیٰ اس شخص کی عمر کو بڑھا دیتا ہے، جو سچ مچ اپنی زندگی کا طریق بدلکر خداتعالیٰ کا ہی ہو جاتا ہے"

(مکتوبات احمدیہ جلد ۵ نمبر ۴ صفحہ ۷۳)

میں ہمارا سکول باقی تمام مقامات سے زیادہ کامیاب رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

محترم امیر صاحب نے سیرالیون میں نئے گورنر مسٹر ڈورمین کے تقرر اور ان کی سیرالیون میں آمد پر انہیں مبارکباد پیش کی۔ اور ساتھ ہی آپ نے ان کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی بطور تحفہ کے پیش کیا۔ اور درخواست کی کہ وہ اس انگریزی قرآن کریم کا مطالعہ فرمائیں تا اللہ تعالیٰ ان کے دل میں اسلام کی محبت پیدا کر دے اور انہیں ہدایت نصیب ہو نیز انہیں سر کا خطاب ملنے پر مبارکباد پیش کی گئی۔ اور بعض کتب بھی تحفہ بھیجی گئیں۔ جن کو مطالعہ کرنے کا انہوں نے وعدہ کیا اور شکریہ ادا کیا اس کے علاوہ مولوی صاحب نے مختلف وزراء سے بھی کئی بار سلسلہ کے کاموں کے لئے ملاقاتیں کیں مثلاً مسٹر مصطفےٰ سنوسی منسٹر آف ٹرانسپورٹ کو دو تین مرتبہ ملے اور احمدیت کا لٹریچر پیش کیا نیز مسلمانوں کی ترقی اور بہبودی کے لئے ان سے بعض اہم مشورے کئے محترم سنوسی صاحب مسلمان اور اسلام کا درد رکھنے والوں میں سے ہیں آپ نے کئی مرتبہ احمدی مبلغین کی ہر ممکن مدد کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ان کی احمدیت کی طرف رہنمائی فرمائے

محترم امیر صاحب نے انہیں دعوت دی اور کہا کہ ان کی مسلمان پارٹی اگر احمدی مبلغین کے ساتھ ملکر کام کرے تو یقیناً تبلیغ اسلام کے بہت ٹھوس نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ جس پر انہوں نے خود "بو" تشریف لاکر امیر صاحب محترم سے مشورہ کرنے کا وعدہ کیا۔

سیرالیون ڈیلی میل میں ڈیلی میل جو یہاں اسلام پر مضامین کا سب سے زیادہ تعداد میں شائع ہونے والا اور بہت کثرت سے پڑھا جانے والا اخبار ہے میں مکرم امیر صاحب ہر جمعہ ایک مضمون اسلام کی تعلیمات کے متعلق دیتے رہے جو ہمیشہ (Calling all Muslims) کے ہیڈنگ کے ماتحت شائع ہوتا رہا۔ ان مضامین کے شائع ہونے سے ہمیں بہت فائدہ پہنچا ہے۔ کہ جہاں ہمارے مبلغین نہیں پہنچ سکتے اور ہمارا لٹریچر نہیں پہنچ سکتا۔ وہاں کم از کم اخبار بین طبقہ ضرور اسلام کی تعلیمات سے روشناس ہوتا رہتا ہے اور اس طرح سوال و جواب اور تبلیغ کا رستہ کھلتا ہے

اس بارہ میں کئی احباب کے خطوط اور سوالات بھی موصول ہوتے رہتے ہیں جن کا مناسب جواب دیا جاتا ہے۔

دوسرا فائدہ ان مضامین کی اشاعت سے مشن کی مالی امداد ہے ان مضامین کی اجرت اوسطاً دو پونڈ ماہوار ہے جو مشن کو موصول ہوتی رہتی ہے۔ ان مضامین میں احمدی نقطہ نگاہ سے اسلامی مسائل پیش کئے جاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ احمدیت کا ذکر بھی کیا جاتا ہے۔

احمدیہ لائبریری اور ریڈنگ روم خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مشن کی لائبریری اور ریڈنگ روم باقاعدگی سے چلتے رہے روز بروز کتب و اخبارات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ نیز یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ معززین کو تحریک کی جائے تاکہ وہ اس لائبریری کے سلسلہ میں مشن کی مدد کر سکیں چنانچہ اس سلسلہ میں مکرم امیر صاحب محترم نے "بو" کے ایک لوکل مسلمان تاجر کو لائبریری میں بلاکر امداد کی تحریک کی جس کو اس نے خوشی سے قبول کیا اور مختلف مضامین کی ترجمہ کتب انگریزی زبان میں لائبریری کے لئے تحفۃً پیش کر دیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء وہ تمام کتب اس وقت لائبریری کی زینت ہیں

سفر:۔ محترم امیر صاحب نے مشن کی ضروریات اور سکولوں کی ضروریات و معائنہ کے سلسلہ میں چار مرتبہ فری ٹاؤن کا سفر کیا پانچ مرتبہ بلاما اور بو اجے بو کے علاقہ کی جماعتوں میں بغرض تعلیم و تربیت تشریف لے گئے۔ اور تین مرتبہ مگبورکا اور پیلے دفعہ ... گئے اندازاً ٹوروں پر جو مجموعی طور پر دو ہزار دوسو چونتیس میل بنتا ہے

نئے مبلغین کی آمد اور استقبال محترم ملک غلام نبی صاحب شاہد اور مولوی عبدالرشید صاحب رازی شاہد کی سیرالیون میں آمد پر ان کے استقبال میں ایک خاص ٹی پارٹی کا انتظام کیا گیا۔ جس میں جماعت کے افراد کے علاوہ بعض دیگر معززین نے بھی شرکت کی اس پارٹی میں خاکسار نے ہر دو احباب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب میں انہوں نے جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعاؤں اور تبلیغی کام میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ ان کے بعد جماعت کی طرف سے جماعت کے جنرل سیکرٹری

مسٹر علی مانسری صاحب نے مختصر سی تقریر فرمائی۔ جس میں احمدیت کی سچائی کو واضح فرمایا۔ آپ نے بعض خوابوں اور دو تجربات کا ذکر کرتے ہوئے واضح کیا کہ احمدیت ہی فی الحقیقت سچی اور حقیقی اسلام ہے اور وہ وقت دور نہیں جب احمدیت سب دنیا پر چھا جائے گی اس کے بعد محترم امیر صاحب نے تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے بتایا کہ احمدیت خدا کے ہاتھ کا لگا ہوا پودا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ باوجود تکالیف اور مصائب کے یہ ترقی کر رہی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آپ احمدی مبلغین کی مسلسل آمد کو ہر آن دیکھ رہے ہیں اگر یہ خدا کا بویا ہوا بیج نہ ہوتا۔ تو آج سے سالوں پہلے یہ بالکل مٹ چکا ہوتا۔ لیکن احمدیت کا ترقی کی طرف اقدام اس امر کی واضح دلیل ہے کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے۔ جو خدا تعالیٰ کا محبوب دین ہے۔ جس پر چل کر پیاسے اپنی پیاس بجھا سکتے ہیں۔ ... . بھوکے اپنی بھوک دور کر سکتے ہیں۔ اور دنیا میں امن کا دور دورہ ہو سکتا ہے آپ نے احمدیت کی صداقت کی دلیل میں حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود کو پیش فرماتے ہوئے کہا کہ دنیا کہتی ہے کہ اسلام صحیح نہیں احمدیت سچی نہیں۔ مگر وہ اس اولوالعزم مقدس انسان کو نہیں دیکھتے۔ جس کے غلام دنیا میں چھاتے جا رہے ہیں۔ جس نے دنیا کو علوم دنیاوی اور دینوی میں چیلنج کر رکھا ہے۔ اور جس کے سامنے علمی اور روحانی لحاظ سے آج تک کسی نے دم مارنے کی جرأت نہیں کی! یہ کیوں ہے؟

اس کے بعد آپ نے جماعت کو حضور کی درازیٔ عمر اور صحت کے لئے دعائیں کرنے کی تحریک کی اور کہا کہ یہی وہ مقدس انسان ہے۔ جس کے ذریعہ ہم مبلغین آپ تک پہنچے اور آپ کو درس ہدایت دیا۔ اس لئے اس مقدس ہستی کی عمر و عظمت کے لئے ہمیں اللہ تبارک تعالیٰ سے زیادہ سے زیادہ دعائیں کرنی چاہیئے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو ہم میں لمبا عرصہ رکھے۔ اور ہمیں اس کے ذریعہ روحانی و جسمانی برکات اور نعماء سے نوازتا رہے آمین۔

محترم امیر صاحب نے ہمارے سیرین احمدی بھائی مکرم حسن محمد ابراہیم صاحب کی لاری کی خرید کے سلسلہ میں بھی ان کی خاص مدد فرمائی۔ یہ بہت ہی مخلص احمدی ہیں۔ یہاں کے جو سیرین احمدی ہوئے ہیں وہ ان ہی کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ انہیں تبلیغ کا بہت شوق ہے اور وہ احمدیت کے سلسلہ میں ایک بے باک اور نڈر قسم کے آنریری مبلغ ہیں۔ (باقی)

رسائل خلافت کے امتحان کے متعلق نہایت ضروری ہدایات

اول۔ تمام جماعتیں اس امر کا اہتمام کریں کہ ۲۱ر جولائی بروز اتوار یہ امتحان صبح سات بجے شروع ہو جائے۔ سب جگہ ایک ہی وقت میں امتحان شروع ہونا ضروری ہے۔

دوم۔ امتحانی پرچہ جات سب جگہ وقت مقررہ سے پہلے پہنچ جائینگے انشاء اللہ العزیز۔ مگر نگران صاحبان ان پرچہ جات کے پیکٹوں کو عین وقت پر امتحان کی جگہ پر سب کے سامنے کھولیں گے۔

سوم۔ پرچہ زیادہ سے زیادہ تین گھنٹے میں حل کیا جائے گا۔ نگران صاحبان کا فرض ہے کہ سارے پرچے بند کر کے فوراً "ناظم دفتر امتحانات ربوہ" کے نام بھجوا دیں۔ کسی شخص کا نام نہ لکھا جائے۔ بہتر ہوگا کہ پرچہ جات بصیغہ رجسٹری بھجوائے جائیں

(خاکسار:۔ ابوالعطاء جالندھری)

انسانی محبت

(از مکرم چوہدری احمد جان صاحب وکیل المال - ربوہ)

انسان کو علیٰ قدر مراتب اپنے خویش و اقارب سے محبت ہوتی ہے - والدین میں سے والدہ کی محبت خصوصاً اپنی اولاد کے لئے بے نظیر چیز ہے اور اسی طرح سعادت مند بچوں کو اپنے والدین سے انسیت ہوتی ہے اور نیک بچے رب ارحمھما کما ربیانی صغیرا کی دعا اللہ تعالیٰ کے حضور کرتے رہتے ہیں۔

یہ دنیا چند روزہ اور فانی ہے - ہر شخص اپنی منزل کو طے کرنے کے بعد اس عارضی زندگی سے منتقل ہو کر روحانی اور ابدی زندگی کو موت کے دروازہ سے گذر کر پالیتا ہے - جو والدین اپنی اولاد کی صحیح تربیت کرتے ہیں اور انہیں دیندار بناتے ہیں وہ اپنی اس ابدی زندگی کے حصول کے بعد بھی ثواب حاصل کرتے رہتے ہیں - کیونکہ انہوں نے ایک صدقہ جاریہ چھوڑا ہوا ہوتا ہے۔ وہ ابدی زندگی حاصل کرنے والے اس دنیا کے اعمال (جس طرح کہ وہ اپنی زندگی میں بجالاتے تھے) بجالانے سے قاصر رہتے ہیں لیکن ان کی نیک اولاد جو باقیات الصالحات میں سے ہوتی ہے وہ اس کمی کو پورا کرتی رہتی ہے -

اپنے فوت شدہ عزیزوں کو ثواب پہنچانے کے لئے لوگ اپنے دائرہ عمل میں اپنے اپنے رنگ میں کوششیں کیا کرتے ہیں مثلاً غیر احمدیوں میں ایصال ثواب کے لئے یہ رسم پائی جاتی ہے کہ وہ اپنے کسی بزرگ یا عزیز کے فوت ہو جانے پر جب اکٹھے ہوتے ہیں تو وہ قرآن مجید کو ایک دوسرے کے ذریعہ آگے چلاتے ہیں جس کی منشا یہ ہوتی ہے کہ اس کا ثواب ہمارے فوت شدہ عزیز کو پہنچے -

کچھ لوگ اپنے مرحومین کے لئے آیت کریمہ کا ورد اور وظیفہ کرواتے ہیں کچھ اور لوگ ختم قرآن کراتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس کی تلاوت کا ثواب بھی ان کے فوت شدہ عزیز کو ملے۔

غرضیکہ یہ سب رسومات ہیں مگر یہ اس جذبہ کا اظہار ضرور کر رہی ہیں جس کے ذریعہ زندہ اولاد اپنے فوت شدہ بزرگوں اور عزیزوں سے محبت کا اظہار کرتی ہے -

یہ طبعی جذبہ گو رسوم کا رنگ اختیار کر چکا ہے لیکن یہ حقیقی رنگ بھی اختیار کر سکتا ہے - اس کی مثال ہمارے سامنے "تحریک جدید" کے چندوں کا وہ اعلان ہے جو گذشتہ ۲۳ سال سے ہو رہا ہے اور مجاہدین اپنی اپنی توفیق کے مطابق حصہ لیتے رہتے ہیں - آپ نے ملاحظہ کیا ہوگا کہ جب حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں تو اس میں چندہ کا ایک جزو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے ہوتا ہے اور اسی طرح ایک حصہ چندہ کا اپنی بعض مرحومہ بیویوں کی طرف سے بھی ہوتا ہے -

پس ہمارے سامنے ایک زندہ مثال موجود ہے - اگر ہمارے اندر بھی اپنے بزرگوں اور عزیزوں کو ثواب پہنچانے کا جذبہ پیدا ہو جائے تو تو رسومات سے بچتے ہوئے ہم بھی ان کی روحوں کو ثواب پہنچا سکتے ہیں اور وہ اس طرح کہ بعض رقوم ہم ان کے لئے خرچ کریں۔

ذرا عالم تخیل میں کوئی بیٹا یا بیٹی اس منظر کو اپنی آنکھوں کے سامنے تو لائے کہ اس کے والدین نے اس کی تعلیم و تربیت اور ان کی پرورش کے لئے کس رنگ میں تکالیف اٹھائیں اور اس وقت چونکہ وہ اس عالم فانی سے کوچ کر کے عالم ابدی میں پہنچ چکے ہیں اس لئے اس دنیا میں اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا موقع انہیں نہیں تھا اس آڑے وقت میں ان کے کام کون آسکتا ہے - اس کا جواب فقط یہی ہے کہ ان کی نیک اور صالح اولاد ہی کام آسکتی ہے - پس چونکہ مرنے کے بعد ایسی نیک روحوں کے اندر خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی تڑپ باقی رہتی ہے اس لئے وہ اپنے زندہ بچوں سے ہی یہ امید رکھتی ہیں کہ جب ہم زندہ تھے اپنے خدا کے راستہ میں خرچ کرنے کی توفیق پاتے تھے اور اب جبکہ ہمارا یہ سلسلہ بامر مجبوری منقطع ہو چکا ہے اور تم ہماری قائم مقامی کر رہے ہو تو تمہیں چاہیئے کہ تھوڑی تھوڑی رقوم ہمارے نام پر بھی فی سبیل اللہ جمع کراتے رہو۔

اس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے فرمائیے کہ ایک نیک بیٹے یا بیٹی کا کیا جواب ہو سکتا ہے سوائے اس کے کہ وہ فوری طور پر قدم اٹھائیں اور ان کی اس خواہش کو پورا کرنے کی توفیق پاکر ان کے لئے صدقہ جاریہ کا سامان پیدا کریں۔

اے بھائیو! اور بہنو! آپ کی اس حسرت کو پورا کرنے کا انتظام ہمارے پاس موجود ہے - مسجد جرمنی کی تعمیر کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپیہ چندہ کی تحریک مختلف رنگوں میں آپ کے سامنے آچکی ہے آپ بھی اپنے مرحوم رشتہ داروں کی طرف سے ان کے نام ۱۵۰/- روپے فی کس کے حساب سے جمع کرا کر عنداللہ ماجور ہوں - نیز چونکہ ان کا نام مسجد میں کندہ کیا جائے گا اس لئے ان کے لئے تاریخی یادگار کے ساتھ ساتھ آئندہ نسلوں کی دعا کی تحریک کا بھی موجب ہے گا جس کا ثواب آپ کو اور ان مرحومین کو ہمیشہ پہنچتا رہے گا - اللہ تعالےٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے -

ڈیڑھ لاکھ روپیہ چندہ کے لئے ایک ہزار ایسے اصحاب کی ضرورت ہے شمولیت کے لئے ابھی کافی گنجائش موجود ہے اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو اور قربانی کی توفیق عطا فرمائے اور اسے شرف قبولیت بخشے۔ آمین ٭

شکریہ احباب

میرے لڑکے عزیز محمد احمد کی شہادت پر جن دوستوں نے زبانی یا خطوط کے ذریعے سے اظہار ہمدردی کیا ہے - میں اپنی طرف سے اور اہل خانہ کی طرف سے انکا بیحد شکریہ ادا کرتا ہوں - بہت سے غیر احمدی احباب نے بھی بہت ہمدردی کا اظہار کیا اور کافی مدد کی مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب اور مولوی عبدالمالک صاحب نے جنازہ ربوہ لانے کے سلسلہ میں بہت مدد فرمائی - میں ان سب کا بذریعہ اخبار بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں اور سب کے لئے دعاگو ہوں جزاھم اللہ تعالیٰ -

احباب مرحوم کے بلندی درجات کے لئے اور مرحوم کے چھوٹے چھوٹے بچوں کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ خود ان کا حافظ و ناصر ہو اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

خاکسار خان میر خاں ربوہ

پتے مطلوب ہیں

مجھے بعض ضروری معلومات کے سلسلے میں قصبہ بنوڑ ریاست پٹیالہ (انڈیا) کے مہاجرین کے پتے مطلوب ہیں جو پاکستان میں آکر مقیم ہوئے ہیں - بنوڑ کے جو مہاجر یہ اعلان پڑھیں براہ مہربانی مجھے اپنے پتے سے اطلاع دیں اور وہ صاحب بھی جو بنوڑ کے باشندہ نہ بھی ہوں لیکن ان کو بنوڑ کے مہاجرین کا کہیں مقیم ہونے کا علم ہو تو وہ بھی مجھے ان مہاجرین کے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں - بہت شکر گذار ہوں گا

خاکسار عبدالرحیم شرما (بنوڑی) دفتر مرکزیہ انصاراللہ - ربوہ

مصباح کشیدہ کاری نمبر

اکتوبر ۵۷ء میں ادارہ مصباح قارئین کی خدمت میں مصباح کا کشیدہ کاری نمبر پیش کر رہا ہے جس میں کشیدہ کاری کے ہر قسم کے نمونے درج کئے جائیں گے - یہ نمبر تمام گھروں کے لئے زینت کا سامان مہیا کرے گا۔ انشاءاللہ -

اہل ذوق بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے نمونہ جات بہت جلد مدیرہ مصباح کے نام ارسال فرمائیں -

امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح - ربوہ

عید کی قربانیوں کی فہرست

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی)

ذیل میں ان قربانیوں کی فہرست درج کی جاتی ہے جن کے متعلق مختلف احباب نے میرے دفتر میں رقوم بھجوائیں۔ ابھی کچھ فہرست باقی ہے جس کا اعلان بعد میں کیا جائیگا اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کے لئے قرب اور تقویٰ اللہ کا ذریعہ بنادے آمین ــ قربانیوں کے متعلق یاد رکھنا چاہئیے کہ دراصل اس کے لئے تین دن ہی مقرر ہیں یعنی ایک عید کا دن اور دو اس کے بعد کے دن لیکن کسی مجبوری کی صورت میں جبکہ انسان سفر پر ہو یا دوسری جگہ رقم بھجوا کر قربانی کروانی ہو اور اس میں کسی مجبوری کی وجہ سے دیر لگ جائے تو ایسی صورت میں بعد میں بھی یعنی ذوالحجہ کے مہینہ میں کسی دن قربانی کی جاسکتی ہے لیکن یہ صرف استثنائی صورت ہے اصل قاعدہ وہی ہے جو اوپر لکھا گیا ہے فقط والسلام خاکسار

مرزا بشیر احمد ـ ربوہ ۱۷ ؍ ۷ ؍ ــ

(۱) ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب اسسٹنٹ میڈیکل آفیسر پشاور (قربانی عید الاضحیہ) ۳۰/-
(۲) والدہ صاحبہ ولی محمد صاحب مرحوم بذریعہ عبدالمنان خانصاحب ضلع سرگودھا " ۳۵/-
(۳) چوہدری عبدالعزیز خانصاحب مینجر کالرا اسٹیٹ سرگودھا " ۲۵/-
(۴) رانا عبدالحمید خانصاحب کنجروڑ۔ ضلع سیالکوٹ۔ " ۳۰/-
(۵) سیدہ زرینہ اختر صاحبہ بنت سید سردار حسین شاہ صاحب۔ ربوہ " ۲۵/-
(۶) بیگم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف کامٹی حال کراچی (صدقہ بکرا) ۲۵/-
(۶) شیخ محمد حسین صاحب پنشنر چنیوٹ (قربانی) ۲۵/-
(۷) اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ربوہ " ۳۰/-
(۸) اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم گوجرانوالہ شہر " ۲۵/-
(۹) نظام دین صاحب چاول فروش کارخانہ بازار لائلپور " ۲۵/-
(۱۰) ڈاکٹر میر محمد علی خانصاحب مرحوم مع دو مرحوم پسران بذریعہ بیگم مرزا منور علی صاحب چوبرجی لاہور ـ " ۳۵/-
(۱۱) محمد حسن خانصاحب درانی دارالصدر ربوہ " ۲۵/-
(۱۲) بیگم محمد افضل مخدوم صاحب مرحوم سمن آباد لاہور " ۲۵/-
(۱۳) والدہ صاحبہ مرحومہ عبدالکریم صاحب ٹمبر مرچنٹ سرگودھا " ۲۵/-
(۱۴) ڈاکٹر ایس ۔ اے صوفی صاحب بلاک ۱۹ سرگودھا " ۲۵/-
(۱۵) شیخ مختار نبی صاحب پاک پینٹ ملز شاہدرہ " ۲۵/-
(۱۶) بابو محمد بشیر صاحب پٹرول ڈیلر جھنگ " ۲۵/-
(۱۷) بابو محمد عبداللہ صاحب سابق نائب ناظر بیت المال ربوہ " ۲۵/-
(۱۸) قاضی عبدالحمید صاحب اسلم باٹا شوز اوکاڑہ " ۲۵/-
(۱۹) شیخ لطیف الرحمٰن صاحب دھرم پورہ ۔ لاہور " ۲۵/-
(۲۰) لطیف احمد صاحب اکونٹنٹ ظفر آباد اسٹیٹ سندھ " ۲۵/-
(۲۱) بیگم ایس بی یزدانی صاحب انکم ٹیکس آفیسر لاہور " ۲۵/-
(۲۲) شادی خانصاحب احمدی چک ۱۱۳ ننگر کی منجانب خورشید بیگم صاحبہ " ۲۵/-
(۲۳) " " منجانب نواب بیگم صاحبہ " ۲۵/-
(۲۴) ڈاکٹر عبدالسلام پی ۔ ایچ ڈی لنڈن بذریعہ چوہدری محمد حسین صاحب جھنگ " ۲۵/-
(۲۵) اہلیہ صاحبہ میاں عبدالحکیم صاحب گنج مغلپورہ لاہور " ۲۵/-
(۲۶) والدہ صاحبہ مرحومہ احمد حیات صاحب دفتر ایم ۔ اے جی پنڈی " ۲۵/-
(۲۷) حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب ہوشیارپوری سیالکوٹ " ۲۵/-
(۲۸) مختار احمد صاحب ایاز مشرقی افریقہ حال مقیم ۔ ربوہ ۳۵/-
(۲۹) زہرا بیگم صاحبہ معرفت کیپٹن عبدالسلام صاحب جیلانی آباد منجانب ماسٹر عزیز الدین خانصاحب ـ (صدقہ بکرا) ۴۰/-
(۳۰) منشی برکت علی صاحب لائق لدھیانوی جڑانوالہ (قربانی) ۲۵/-

خدمتِ دین کے مواقع بار بار نہیں میسر آیا کرتے

احباب کرام پر اس تحریک کی اہمیت واضح کریں اور انہیں سمجھائیں کہ:-

"خدمتِ دین کے مواقع بار بار میسر نہیں آیا کرتے۔ نسلیں مٹ جاتی جاتی ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے خدمت دین کے لئے قربانیاں کی ہوتی ہیں ان کو زمانہ نہیں مٹا سکتا۔ اور نہ اس ثواب کو مٹا سکتا ہے جو ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والا ہے"

پس آپ جو تحریک جدید کے بیرون ممالک کی تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت میں حصہ لے رہے ہیں اپنا حصہ ۳۱ جولائی تک سو فیصدی پورا کر کے حمد الٰہی کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے شکرانہ کے سجدات بجا لائیں کہ اس نے اپنے فضل سے آپ کو سابقون کے دوسرے دور میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرما دی۔ (وکیل المال)

ریویو آف ریلیجنز اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سب سے پرانا رسالہ ہے اور پچاس سال سے زائد عرصہ سے بڑی آب و تاب سے نہایت مؤثر رنگ میں اسلام اور احمدیت کی خدمت کر رہا ہے۔ ہمارے نوجوانوں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک خاصی تعداد انگریزی دانوں کی ہے۔ اگر ہر انگریزی دان نوجوان اس رسالہ کا باقاعدگی سے مطالعہ کرے اور اس کا مستقل خریدار بن جائے تو یقیناً اس کی اپنی تربیت اور اصلاح اور اضافہ علم کے علاوہ رسالہ کی اشاعت اور ترقی کے لئے بھی یہ امر نہایت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

خدام کو علم ہوگا کہ سال گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بڑی تاکید سے احباب جماعت کو اس رسالہ کے متعلق تحریک فرما چکے ہیں۔ اس لئے نوجوانوں کا خصوصی فرض ہے کہ وہ اس طرف توجہ دیں اور عملاً رسالہ میں دلچسپی لے کر حضور کی آواز پر لبیک کہہ کر ثواب حاصل کریں۔

میں جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی اپنی مجالس میں رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی توسیع و اشاعت اور باقاعدہ مطالعہ اور استفادہ کا انتظام کریں اور انگریزی دان نوجوانوں کو خصوصیت سے اس سلسلہ میں ان کی ذمہ داری سے آگاہ کریں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

درخواست دعا سلیمہ بیگم زوجہ عرفان احمد کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے آج کل حالت زیادہ خراب ہے۔ احباب کرام سے اس کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ خاکسار جمال الدین ابن مولوی فضل دین صاحب مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ

(۳۱) ملک انور احمد صاحب والٹن ایرپورٹ لاہور (قربانی) ۲۵/-
(۳۲) محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ نصیر احمد خان صاحب رحیم یار خاں " ۲۵/-
(۳۳) شمیم لطیف بیگم صاحبہ پی ۔ اے ایف کراچی " ۲۵/-
(۳۴) عبدالمجید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی " ۲۵/-
(۳۵) خان ثناء اللہ صاحب ایم ۔ اے پی ۔ سی ۔ ایس لاہور " ۲۵/-
(۳۶) چوہدری محمد رفیق اسلم صاحب ۔ کراچی " ۲۵/-
(۳۷) محمد یٰسین صاحب لکھنوی ۔ کراچی " ۲۵/-
(۳۸) " " از طرف والدہ صاحبہ خود " ۲۵/-
(۳۹) خواجہ محمد احمد اینڈ کمپنی جڑانوالہ " ۲۵/-
(۴۰) مرزا محمد اسمٰعیل صاحب چمن بلوچستان " ۲۵/-
(۴۱) حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال ثانی ۔ ربوہ " ۲۵/-
(۴۲) محمد شریف خانصاحب کاٹن ملز ملتان " ۲۵/-

66

"میری حکومت گرانی ختم کرنے کو سب سے زیادہ اہمیت دیگی"

مغربی پاکستان کے نئے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید خان کا اعلان

لاہور ۱۹ جولائی مغربی پاکستان کے نئے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید خان نے اعلان کیا ہے کہ میری حکومت عوام کا معیارِ زندگی بلند کرنے گرانی دور کرنے اور چوربازاری اور ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کا قلع قمع کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گی۔ اور سماج دشمن اور شر انگیز عناصر کو سختی سے کچل کر رکھ دے گی۔ آپ نے کہا کہ نئی حکومت نظم و نسق کو بہتر بنانے کے علاوہ دفتری کارروائیوں میں غیر ضروری تاخیر ختم کرنے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھائے گی۔

وزیر اعلیٰ نے ریڈیو پاکستان لاہور سے تقریر نشر کرتے ہوئے عوام سے تعاون کی اپیل کی اور کہا کہ میں اپنی پارٹی کے منشور کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھوں گا اور اس بات کی انتہائی کوشش کروں گا کہ جمہوری قدروں کو مستحکم بنانے کے لئے عوام کو اپنے صحیح نمائندے منتخب کرنے کا جلد از جلد موقعہ دیا جائے۔

وزیر اعلیٰ نے اپنے پیش رو ڈاکٹر خاں صاحب کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ رفاہی منصوبوں کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا وعدہ کیا۔ مہاجرین کو آبادکاری کا یقین دلایا۔ اور قومی تعمیر کی سرگرمیوں میں اخبارات کی اہمیت کا اعتراف کرتے ہوئے توقع ظاہر کی کہ اخبارات اس سلسلے میں میرے ساتھ مکمل تعاون کریں گے آپ نے کہا کہ میں ہر معقول نکتہ چینی کا خیر مقدم کروں گا۔

سردار رشید نے کہا "مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ کی ذمہ داری کا بوجھ جن حالات میں میرے کندھوں پر رکھا گیا ہے۔ ان سے آپ بخوبی واقف ہیں۔ جہاں میں اسے ایک قومی اعزاز سمجھتا ہوں وہاں اس کے ساتھ ساتھ مجھے اپنی ذمہ داریوں کا بھی پورا احساس ہے جو اس عہدے سے وابستہ ہیں میری تمنا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ مجھے اس حیثیت میں آپ کی پوری خدمت کرنے کی توفیق بخشے۔"

آپ نے کہا" میرے پیش رو ڈاکٹر خاں صاحب کو صوبہ مغربی پاکستان کے پہلے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے خاص امتیاز حاصل ہے انہوں نے اس خطے کی باگ دوڑ ایک انتہائی نازک وقت میں سنبھالی اور اس عہدے کی اہم ذمہ داری کو اپنی پیرانہ سالی کے باوجود جس عزم سے نبھایا وہ ہم سب کے لئے قابلِ قدر ہے ڈاکٹر خاں صاحب ایک پاکیزہ سیرت اور جمہوریت اور عوام سے والہانہ خلوص اور محبت رکھنے والے بزرگ ہیں جن کے دل میں خدمتِ خلق کے جذبات کوٹ کوٹ کر بھرے ہوئے ہیں اور ان کے انہی جذبات نے ان کے دورِ وزارت میں جمہوری رجحانات کو فروغ دیا۔ اور عوام میں خود اعتمادی اور حب وطن کے جذبہ کو ابھارا۔ ہم سب انکی اس رہنمائی کے لئے ان کے شکر گزار ہیں"

آپ نے کہا" میری بھی ذاتی طور پر کوشش رہے گی کہ ان جمہوری احساسات اور رجحانات کے زیر اثر اپنے فرائض منصبی کی تکمیل کروں نیز میری انتہائی خواہش اور کوشش ہوگی کہ میں اپنے اقدامات میں اپنی جماعت کے منشور کو پیش نظر رکھوں اور اپنے رفقا سے بھی یہی توقع رکھتا ہوں۔ کہ وہ بھی اسے مشعلِ راہ بنائیں گے حقیقتاً انہی جمہوری اقدار کو مستحکم بنانے کے لئے میری اور میرے رفقائے کار کی یہ بھی کوشش ہوگی۔ کہ عوام کو اپنے صحیح نمائندے منتخب کرنے کا جلد از جلد موقع دیا جائے گا"

عوام کی فلاح و بہبود

سردار رشید نے کہا" وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے سب سے پہلا خیال جو میرے ذہن میں آتا ہے وہ عوام کی فلاح و بہبود ہے اور میری اور میرے رفقا کار کی نہ صرف دلی تمنا بلکہ انتہائی کوشش ہوگی۔ کہ عوام کی مجبوریوں اور پسماندگیوں کا ازالہ کریں۔ اور ان کے معیار زندگی کو بلند کریں۔ میں سب سے زیادہ گرانی سے متاثر ہوں۔ جو ایک خوفناک صورت اختیار کر چکی ہے۔ ہم سب اس کے اسباب عوامل سے واقف ہیں۔ جہاں میری وزارت اس کے انسداد کی کوشش کرے گی وہاں مجھے آپ سے بھی تعاون کی توقع ہے۔ اشیائے صرف کی گرانی کو دور کرنا۔ گراں فروشوں، چور بازاری کرنے والوں اور ذخیرہ اندوزوں کو معاشرہ دشمن سرگرمیوں سے باز رکھنا ہم سب کا مشترک فرض ہے اور حکومت کا آہنی پنجہ ان عناصر کے قلع قمع کے لئے ہر وقت تیار رہیگا"

شر پسند عناصر

وزیر اعلیٰ نے مزید کہا" ماحول کو پُرسکون اور اطمینان بخش بنانے کے لئے اور ملک کے ہر فرد کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کی جو ذمہ داریاں میری حکومت پر عائد ہوتی ہیں ان سے میں بخوبی واقف ہوں۔ اور یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ صوبے میں شر اور فساد کو سر اٹھانے کا موقع نہیں دیا جائیگا اور وہ عناصر جو معاشرہ میں خرابی اور فساد کا باعث بنے ہوئے ہیں ان کی سرکوبی کر کے صوبہ میں مستقل سکون اور اطمینان قائم کیا جائے گا۔ میری کوشش ہوگی کہ نظم و نسق زیادہ سے زیادہ بہتر اور مستعد ہو۔ اور ملک کا ہر طبقہ اطمینان اور چین کی زندگی بسر کر سکے اس ضمن میں عوام پر بھی اپنے ماحول کو بہتر بنانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اور مجھے توقع ہے کہ آپ سب حکومت کی ان مخلصانہ مساعی میں ہمارا ساتھ دیں گے"

سرخ فیتہ

تقریر جاری رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا" عوام کی ان شکایات سے میں ناواقف نہیں ہوں کہ انہیں دفتری کام کی تکمیل کے لئے بے حد پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور وہ دائمی طور پر سرخ فیتے کے چکر میں مبتلا رہتے ہیں۔ میری انتہائی کوشش ہوگی کہ سرکاری دفاتر کا طریق کار ایسی الجھنوں سے مبرا اور صاف ہو جائے اور معاملات بلا تاخیر انصاف و عدل کے اصولوں پر طے ہوتے رہیں عوام کی بہبود کے متعدد رفاہی منصوبوں میں بھی جو افسوسناک تاخیر عمل میں آچکی ہے وہ بھی زیادہ تر انہی گورکھ دھندوں اور الجھنوں کے باعث ہے اور وزارت مصمم ارادہ رکھتی ہے۔ کہ وہ ان تمام رفاہی منصوبوں کو جلد از جلد عملی جامہ پہنا کر عوام کو خوشحالی اور مسرت سے ہمکنار کرے۔ سابق وزیر خزانہ کی حیثیت سے میں نے اپنے بجٹ میں جو رفاہی منصوبوں کی گنجائش رکھی تھی۔ انہیں جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کی جائیگی۔"

آخر میں وزیر اعلیٰ نے کہا "میں خدمتِ قوم کا جذبہ لے کر آیا ہوں۔ اگر میں آپ کی صحیح خدمت کر سکا تو اپنے تئیں خوش نصیب تصور کروں گا۔ میری دعا ہے کہ خداوند کریم مجھے آپ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے!

اوقات ویگن دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۱	۱۱½	۱۳	۱۳½
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵	۶¼	۸	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
از گجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼	نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے (جنرل منیجر)						
از سرگودھا برائے گجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۵¼							

حب اٹھرا (رجسٹرڈ) قدیمی، اولین، شہرہ آفاق قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل خوراک کدہ تولہ ۱۲/۱۳ روپے میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

تمام ملک کے لئے صرف ایک ایوان تجارت ہونا چاہیئے

کراچی ۲۰ جولائی۔ وزارت صنعت کی مشاورتی کمیٹی نے اصولی طور پر یہ تجویز منظور کر لی ہے کہ ملک کی تمام تجارتی تنظیموں کو مدغم کر دیا جائے۔ کمیٹی نے رائے ظاہر کی ہے کہ تمام پاکستان میں صرف ایک ایوان تجارت و صنعت ہونا چاہیئے۔

مشاورتی کمیٹی کا اجلاس مرکزی وزیر تجارت و صنعت مسٹر ابوالمنصور احمد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ کمیٹی نے ملک میں ایوان ہائے تجارت کی سکیم پر غور و خوض کیا۔ اور تمام ملک کے لئے صرف ایک ایوان تجارت کی تجویز منظور کرتے ہوئے سفارش کی کہ مغربی اور مشرقی پاکستان کے لئے دو علاقائی ایوان ہائے تجارت قائم کئے جائیں ہر علاقائی ایوان تجارت عام طور پر اپنے علاقے کے ہر اہم تجارتی مرکز میں ایک مسلمہ ایوان تجارت و صنعت کو اپنا رکن بنائے گا۔ اور ان انجمنوں کو بھی رکنیت کا موقعہ دے گا۔ جو انفرادی تجارتوں اور صنعتوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔

برآمدی تجارت

کمیٹی نے یہ سکیم بھی منظور کر لی کہ برآمدی تجارت کے فروغ کے سلسلے میں حکومت کو مشورہ دینے کے لئے غیر سرکاری کمیٹیاں قائم کی جائیں جو مختلف اشیاء کی غیر ملکوں کو برآمد سے قبل ان کے رضاکارانہ معائنے کا بھی انتظام کریں تاکہ کوئی غیر معیاری چیز ملک سے باہر نہ جانے پائے۔

صنعتی بینک اکتوبر میں کام شروع کردیگا

کراچی ۲۰ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کا پہلا صنعتی بینک اس سال اکتوبر کے آخر میں کام شروع کر دے گا۔ اس کا سرکاری نام انڈسٹریل انوسٹمنٹ کمپنی ہوگا۔ اور اس کے غیر ملکی سرمایہ کا ایک تہائی جاپانی سرمایہ کار ادا کریں گے۔ باقی دو تہائی سرمایہ کے لئے برطانوی اور امریکی سرمایہ کاروں سے بات چیت ابھی جاری ہے۔ مجموعی طور پر غیر ملکی سرمایہ کار بینک میں دو کروڑ روپیہ لگائیں گے۔ اس کے علاوہ حکومت پاکستان عالمی بینک سے پینتالیس لاکھ ڈالر قرض حاصل کرنے کی بات چیت کر رہی ہے۔ بینک میں حکومت پاکستان کا سرمایہ تین کروڑ روپے ہوگا

اعلانات ولادت

مکرم ملک محمد خان صاحب سپرنٹنڈنٹ ملٹری اکونٹس لاہور چھاؤنی کے ہاں خدا تعالیٰ نے مورخہ ۱۸/۷/۵۷ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جو ملک بہادر خان صاحب مرحوم آف خوشاب کا پوتا ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک و خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ اور لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔ اس خوشی میں ملک صاحب موصوف نے پانچ روپیہ اعانت الفضل کے لئے عطا فرمائے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

ملک سعادت احمد۔ ملک جی بہادر ربوہ

(۲) کرمی سید بشارت احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب دہلوی مرحوم میکلیگن روڈ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۸/۷/۵۷ کو پہلی لڑکی عطا فرمائی ہے نومولودہ مکرم مرزا مولا بخش صاحب مرحوم آف لاہور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت صحابہ کرام و درویشان قادیان سے درخواست ہے۔ کہ وہ بچی کی درازیٔ عمر۔ خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا فرمادیں۔

(مرزا شفیع احمد ظفر دفتر امور عامہ ربوہ)

بھارتی شہریوں کے ساتھ ناانصافی کا الزام

نئی دہلی ۲۰ جولائی۔ بھارتی وزیر برائے امور خارجہ مسز لکشمی مینن نے آج لوک سبھا میں الزام عاید کیا ہے کہ مشرقی پاکستان میں ملازم بھارتی شہریوں کے ساتھ ناانصافی کی جارہی ہے۔ اور چونکہ حکومت پاکستان ان شہریوں کے لئے ویزوں کی تجدید نہیں کر رہی ہے۔ اسلئے نجی کاروباری اداروں انہیں سبکدوش کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں

صداقت احمدیت کے متعلق
تمام جہان کو چیلنج
معہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ کے انعامات
کارڈ آنے پر۔ مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

غیر ملکی اقتصادی امداد میں چالیس کروڑ ڈالر کی تخفیف

واشنگٹن ۲۰ جولائی۔ امریکی ایوان نمائندگان نے صدر آئزن ہاور کو ۵۹ء کے مالی سال کے دوران غیر ملکوں کی فوجی امداد کا اختیار دینے سے انکار کر دیا ہے۔ نیا مالی سال یکم جولائی ۵۸ء سے شروع ہوگا۔

اس ضمن میں ایک تحریک پر رائے شماری کے دوران اکتیس ارکان نے اس کی حمایت کی اور ۱۳۷ نے مخالفت میں ووٹ ڈالے۔ صدر آئزن ہاور نے مطالبہ کیا تھا کہ انہیں امریکہ کے حلیف ملکوں کی فوجی امداد کا مستقل اختیار دیا جائے اور امداد کی مقدار پر کوئی پابندی عاید نہ کی جائے۔ آپ نے کہا تھا کہ حلیفوں کی فوجی امداد امریکہ کے اپنے دفاعی پروگرام کا ایک حصہ ہے۔

صدر آئزن ہاور نے اگلے مالی سال کے دوران غیر ملکوں کی اقتصادی امداد کے لئے نوے کروڑ ڈالر کی منظوری کی جو درخواست کی تھی۔ ایوان نے اسے بھی قبول نہیں کیا اور اس میں چالیس کروڑ ڈالر کی کمی کر کے صرف پچاس کروڑ ڈالر منظور کئے۔ اس ضمن میں رائے شماری کا تناسب دس اور ایک سو چھ ووٹ رہا

کانگریس پارٹی کا فنڈ

نئی دہلی ۲۰ جولائی۔ ایک اطلاع کے مطابق آئندہ تمام کانگرسی وزراء اور مرکزی اور صوبائی قانون ساز اسمبلیوں کے کانگرسی ارکان کو اپنی تنخواہوں اور الاؤنسوں کا دس فیصد پارٹی فنڈ میں جمع کرانا ہوگا۔

یہ رقم وزراء کی اس پیشکش کے علاوہ ہوگی۔ جو انہوں نے رضاکارانہ طور پر اپنی تنخواہوں میں دس فیصدی تخفیف کے لئے کی ہے۔

ایران کیلئے برطانیہ کی امداد

لنڈن ۲۰ جولائی۔ شمالی ایران میں زلزلہ زدگان کے لئے برطانیہ نے مزید پچاس خیمے روانہ کئے ہیں۔ برطانیہ نے پچھلے ہفتہ بھی ساٹھ خیمے روانہ کئے تھے۔ آج عراق نے ایران کے لئے پچاس خیمے روانہ کئے۔

فرانس کی وزارت کو اعتماد کا ووٹ مل گیا

پیرس ۲۰ جولائی۔ آج فرانس کی نئی وزارت کو الجزائر سے متعلقہ پالیسی پر اعتماد کا ووٹ مل گیا۔ یہ وزارت پانچ ہفتے قبل قائم ہوئی تھی

مصر میں مقدمہ سازش کی سماعت

قاہرہ ۲۰ جولائی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ صدر ناصر کی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کے الزام میں جن مصریوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے مقدمے کی سماعت ایک خاص فوجی عدالت کرے گی۔ گرفتار شدگان میں ایک سابق وزیر خارجہ مسٹر صلاح الدین کے علاوہ سات سینیئر فوجی افسر، ۲ جونیئر افسر اور پانچ سویلین شامل ہیں۔ انہیں اس سال اپریل میں گرفتار کیا گیا تھا۔

ملک نون اور امجد علی کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۰ جولائی وزیر خارجہ ملک فیروز خان نون اور وزیر خزانہ سید امجد علی لنڈن سے کراچی پہنچ گئے۔ ملک نون نے فضائی اڈہ پر اخباری نمائندوں کو بتایا کہ ... لنڈن اور واشنگٹن میں کشمیر کے مسئلہ پر بات چیت کی توقع ہے کہ میں اگلے مہینے پھر واشنگٹن جاؤں گا۔ خیال ہے کہ حفاظتی کونسل اواخر اگست یا اوائل ستمبر میں مسئلہ کشمیر پر غور کرے گی۔

ناگاؤں کے لئے مزید خود مختاری

نئی دہلی ۲۰ جولائی۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے لوک سبھا میں کہا ہے کہ میں ناگاؤں کی خواہشات پوری کرنے کے لئے آئین کے شیڈول ۶ میں مناسب ترمیم پر غور کرنے کے لئے تیار ہوں۔

شیڈول ۶ آسام میں قبائلی علاقوں کے نظم و نسق سے تعلق رکھتا ہے اور اس میں ترمیم کا مطلب ناگا علاقوں کو مزید خود مختاری دینا ہے۔ یاد رہے کہ ناگا مدت سے الگ وطن کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

اسمارا ۲۰ جولائی۔ شاہ سعود اپنے تین بیٹوں کے ہمراہ حبشہ پہنچے جہاں وہ شاہ ہیل سیلاسی کے مہمان خصوصی کی حیثیت سے پانچ روز قیام کریں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵